

13 اکٹوبر پر میس نریں میں کمپنی کے نہ سرتھ چھاپے؟

ایف بی آر نے ریکارڈ قبضے میں لے لیا، تیکس ڈیفارڈ کالدین شن پابندی کے باوجود فرنٹ میں کے ذریعے پروڈکشن یونٹ چلا رہا تھا

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) فیڈرل بورڈ آف ریونو (ایف بی آر) کے ماتحت ادارے ڈائریکٹریٹ میں جس ایڈنٹ انویسٹی گیشن نے ایک ارب روپے سے زائد کی مبینہ تیکس چوری کے کیس میں بلیک لست کمپنی کی جانب سے فرنٹ میں کے ذریعے چلا جانیوالی کاروباری یو نٹس پر چھاپے مار کر ریکارڈ قبضے میں لے لیا ہے ایف بی آر حکام کا کہنا ہے کہ سیلز تیکس ریکارڈ میں بلیک لست فارول کامیکلکس پر ایجوت لمینڈ کامک 113 کروڑوں روپے کا تیکس ڈیفارڈ کالدین شن پابندی کے باوجود پروڈکشن یونٹ چلا رہا تھا جبکہ 2016 سے سیلز تیکس ریکارڈ میں بلیک لست فارول کامیکلکس پر ایجوت لمینڈ کامک ڈکالدین شن شن کا پہنچنے فرنٹ میں ساجد خلبی، ندیم مرزا، علی شوکت اور سعید ربانی نامی افراد کے ذریعے کراچی ملٹان اور لاہور میں پروڈکشن یونٹ چلانے کا انکشاف ہوا تھا جن کے ذریعے کروڑوں کا سیلز تیکس چوری کیا جا رہا تھا جس پر ایف بی آر کے ذریعے ڈائریکٹریٹ آئی ایڈنٹ آئی لاہور نے مذکورہ بلیک لست کمپنی کے مالک کی جانب سے فرنٹ میزز کے ذریعے کاروباری یو نٹس کا سارا غنائم کر تمام شوہد اکٹھے کیے اور ڈپٹی ڈائریکٹر عمریار آفریدی، شہزاد احمد گوری، غلام مصطفیٰ نیازی، احسان علی شاہ، اسما علیل اور دیگر سینئر افسران پر مشتمل ٹیم کے ہمراہ لاہور میں کارروائی کی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ کارروائی کے دوران ساجد خلبی نامی فرد کے 2 یو نٹس واقع ملٹان روڈ اور ذرائع کے جوہر ٹاؤن پر چھاپ مارا گیا اور پیری مقدمہ رہا یو نٹس کا برادر است تعلق سینئر اسٹاک کو سیز کیا گیا اور ریکارڈ قبضے لیا گیا۔ دوران کارروائی انکشاف ہوا کے ان یو نٹس کا برادر است تعلق ڈکالدین شن سے پایا جاتا ہے اور ڈکالدین شن گربراچی ملٹان اور لاہور میں ایسے کئی یو نٹس چلا رہا ہے جبکہ ایک پر لیس کو دستیاب دستاویز کے مطابق تیکس ڈیفارڈ پر ڈکالدین شن، خالدہ پروین، وامق ڈکالدین شیراحمد کے نام پر جزو ڈبرانڈ کی پروڈکشن پر ایف بی آر کی جانب سے پابندی عائد ہے اور ایف بی آر نے 2017ء میں ڈائریکٹر جزل حقوق دانش (آئی پی او) کو اس حوالے سے مطلع کر کھاہے کہ ڈکالدین شن اور ان کی فیبلی کے نام پر جزو ڈبرانڈ کے ثریہ مارک اور کاپی رائٹس کی خرید فروخت یا پروڈکشن کے لیے سب لیز کرنے پر پابندی ہو گی اور ایف بی آر سے این او سی کے بغیر اور اسے حقوق دانش کو ان ثریہ مارکس اور کاپی رائٹس کے حوالے سے کسی قسم کی خرید و فروخت یا سب لیز کرنے کی پر سیدنگھ کوروک دیا جائے۔ آئی ایڈنٹ آئی کے ذرائع کے مطابق اس معاملے پر مزید تحقیقات جاری ہیں اور مکمل طور پر جلد ہی ڈکالدین شن اور ان کے فرنٹ میں کی گرفتاری بھی متوقع ہے۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے بھی تیکس چوری کے کئی مقدمات میں ڈکالدین شن گرفتار ہو چکے ہیں اور ساجد خلبی کے ان یو نٹس کو گزشت سال بھی سیل کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ ایف بی آر کے ماتحت ادارے کارپوریٹ ریجنل تیکس آفس لاہور کی جانب سے پکڑے جانے والے میسر فارول کامیکلکس کمپنی پر ایجوت لمینڈ کے تیکس چوری کے کیس میں مذکورہ کمپنی کی تیکس چوری نہ صرف ثابت ہو چکی ہے بلکہ کمشٹ اپیلن، ایپلٹ ٹریوں نہ صرف اپنے فیصلے دے چکے ہیں بلکہ اپلین اور نظر ٹانی کی اپلین بھی مسترد کر چکے ہیں۔